سوال

(131)مسافر پرکم ازکم کتنے میل کے سفر کے بعد نماز قصر لازم آتی ہے ؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مسافر پرکم ازکم کتنے میل کے سفر کے بعد نماز قصر لازم آتی ہے۔ اگر مسافر بجائے قصر کے پوری نماز ادا کرلے توکیا گناہ لازم آئے گا ؟ کیا سفر میں نماز کےلیے قبلہ رو کھڑا ہونا ضروری ہے ؟ ریل میں بوقت نماز کس طرف منہ کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

۹ کوس کے سفر پر دوگانہ درست ہے۔ اس کی بابت صحیح مسلم شریف میں حدیث آئی ہے مسافر اپنے گاؤں یا شہر کی حدود سے باہر نکلتے ہی دوگانہ شروع کر سکتا ہے۔ چنانچہ دوسری روایات میں آیا ہے : اور دوگانہ کا تارک گنہگار نہیں ہاں بہتر بھی یہی ہے کہ دوگانہ پڑھے۔ حدیث میں ہے : ان اللہ یحب ان رخصہ ۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کی رخصت قبول کی جائے۔ فرضی نماز میں قبلہ رو ہونا ضروری ہے۔ خواہ ریل کا سفر ہو یا کوئی اور وہاں تھوڑے بہت فرق کا کوئی حرج نہیں۔ کیوں کہ حدیث مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ سے ثابت ہوتا ہے کہ عین بیت اللہ کی طرف منہ کرنا ضروری نہیں۔ بلکہ وہ جانب کافی ہے۔ (تنظیم اہل حدیث جلد ۲۰ ، ش ۳۲)

[فتاویٰ علمائے حدیث]()

جلد 04 ص 211

محدث فتویٰ